مطبوعات

الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان تالیف علامہ ابن تیمیہ ترجمہ مولوی غلام ربانی صاحب ضخامت تقریباً پونے تین سو صفحات۔ قیمت عہ۔ محمد شریف عبدالغنی صاحبان تاجران کتب کشمیری بازار لاہور۔

علامہ ابن تیمیہ نے اس کتاب میں خدا کے سچے اولیاء اور دنیا کے جھوٹے پیروں میں امتیاز کی علامات بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کی ہیں۔ انہوں نے آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ سے استدلال کر کے ثابت کیا ہے کہ صراط مستقیم اس راستہ کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے جس کی طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت فرمائی ہے۔ ولایت اور تقرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ عقیدہ وہی ہو جو قرآن نے بتایا ہے۔ اور طریقہ وہی ہو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا ہے۔ اس تعلیم اور اس سنت کے خلاف نہ کسی کا الہام قابل اعتبار ہے، نہ کسی کا قول و عمل۔ اگر کوئی شخص آگ پر چلتا اور ہوا پر اڑتا ہے مگر اس کا عقیدہ قرآن کے خلاف اور اس کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے مختلف ہے تو سمجھ لو کہ وہ ہرگز اللہ کا ولی نہیں۔ حق کا معیار ہر حال میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہے۔ دوسرے اشخاص خواہ وہ کتنے ہی بڑے اور نامور کیوں نہ ہوں، خطا سے معصوم نہیں ہیں۔ ان کا اتباع مسلمانوں کے لیے واجب نہیں کیا گیا ہے۔ وہ جو کچھ کریں اور جو کچھ کہیں اس کو کتاب و سنت کے معیار پر جانچ کر دیکھنا چاہیے۔ جو شخص محض ان کی شخصیت اور ان کے کمالات سے مرعوب ہو کر ان کا اتباع کرے گا وہ اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال دیگا۔

دوران تقریر میں علامہ نے بہت سے ضمنی مسائل پر بھی بحث کی ہے جو صدیوں سے امت میں بنائے نزاع ہیں مثلاً توسّل، شفاعت، سماع، وحدت الوجود، مشیت و رضا اور طریقت و شریعت وغیرہ۔ ان مسائل میں علامہ کا مسلک معلوم و مشہور ہے اور حضرات اہل تصوف اس پر ان سے سخت ناراض ہیں، حتیٰ کہ بعض لوگوں نے ان کو کافر تک ٹھیرایا ہے لیکن ابن تیمیہ کی اس خصوصیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ وہ ہمیشہ قرآن کے محکمات اور احادیث کے صحاح سے استدلال کرتا ہے، اور اپنے استدلال میں تاویلات سے کام نہیں لیتا بلکہ نصوص کے صاف اور کھلے ہوئے معنی لیتا ہے۔ نیز یہ بات بھی اس کی کتابوں کے مطالعہ سے ظاہر ہوتی ہے کہ وہ صوفیہ کا دشمن نہیں ہے۔ حضرات فضیل بن عیاض، ابراہیم بن ادہم، معروف کرخی، جنید بن محمد بغدادی، سہل بن عبداللہ تستری، ابو سلیمان دارانی اور شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہم سے اس کو عقیدت ہے اور جگہ جگہ ان بزرگوں کے اقوال سے استناد کرتا ہے۔ البتہ وہ ان لوگوں کا سخت مخالف ہے جنہوں نے تصوف کی بنیاد قرآن و حدیث کے بجائے اشراقی فلسفہ پر رکھی ہے، طریقت کے راستہ کو علانیہ شریعت کے راستہ سے الگ قرار دیا ہے، روحانی ارتقاء کے لیے اتباع سنت کے خلاف طریقے نکالے ہیں، رضا اور مشیت کو خلط ملط کر کے اباحت و استلذاذ نفس کے راستے کھولے ہیں، اور معرفت اس کا نام رکھا ہے کہ خالق و مخلوق کو ایک ٹھیرا کر طاعت و معصیت کا امتیاز ہی اڑا دیا جائے۔ اس سلسلہ میں وہ جو کچھ کہتا ہے اس کو نہ اس بنا پر قبول کیجیے اور نہ رد کیجیے کہ وہ ابن تیمیہ کے اقوال ہیں، بلکہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے معیار پر جانچ کر دیکھیے۔ اگر حق ہے تو مانیے خواہ وہ کسی کے خلاف پڑے، اور اگر باطل ہے تو دیوار پر کھینچ ماریے۔

کتاب کا ترجمہ صاف اور رواں ہے، مگر نظر ثانی کا محتاج ہے۔ بعض مقامات پر مترجم نے اصل کتاب کی عبارتوں کا صحیح مفہوم نہیں سمجھا ہے۔ مثلاً ایک جگہ اصل عبارت یہ تھی فالعقل

عندھم جوھرٌ قائمٌ بنفسہٖ کالعاقل۔ مترجم نے اس کا ترجمہ یہ کیا "فلسفیوں کے نزدیک عقل ایک جوہر ہے جو بنفسہٖ قائم ہے مثلاً عاقل"۔ یہ ترجمہ صحیح نہیں، اور معنیٰ بھی غلط ہے۔ صحیح مفہوم یہ ہے کہ فلاسفہ کے نزدیک جس طرح عاقل ایک جوہر قائم بنفسہٖ ہے اسی طرح عقل بھی بجائے خود ایک مستقل بالذات جوہر ہے۔

صفحہ ۱۱۱ پر یہ فقرہ نظر آیا: "یہ لوگ .... اتحاد کے لفظ سے اس لیے گریزاں ہیں کہ وہ دو چیزوں سے مستلزم ہے جن میں سے ایک دوسرے سے متحد ہو گئی ہو۔ حالانکہ ان کے نزدیک وجود صرف ایک کا ہے"۔ اصل عبارت نکال کر دیکھی گئی تو وہ یہ تھی لانہ یقتضی شیئین احدھما بالآخر و عندھم الوجود واحد۔ یعنی اتحاد کا مقتضی یہ ہے کہ دو چیزیں الگ الگ ہوں پھر وہ ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہو جائیں مگر یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ وجود ایک ہی ہے اس لیے وہ اتحاد کا لفظ استعمال کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

صفحہ ۱۱۳ پر یہ عبارت بے معنی نظر آئی: "میں اس پروردگار کا منکر ہوں جو کہ نافرمانی کرے"۔ اصل عربی فقرہ نکالا گیا تو یہ تھا: انا کافر برب یُعصیٰ۔ یعنی میں ایسے خدا کو نہیں مانتا جس کی نافرمانی کی جا سکتی ہو۔ مترجم نے یُعصیٰ کو یعصِی پڑھا اور ترجمہ غلط کر دیا، حالانکہ عبارت کے سیاق و سباق کو دیکھنے سے خود معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں یَعصِی کہنے کا کوئی موقع نہیں۔

کتابت کی غلطیاں بھی بکثرت پائی جاتی ہیں۔ ناشرین کو اگر اس کتاب کی دوسری اشاعت کا موقع ملے تو ان غلطیوں کی اصلاح کر دینی چاہیے۔ (ا۔م)۔

زیارۃ القبور [تالیف علامہ ابن تیمیہ۔ مترجم کا نام نہیں دیا گیا۔ ضخامت ۔ صفحات۔ قیمت ۔ ناشر] محمد شریف عبدالغنی تاجر کتب۔ کشمیری بازار۔ لاہور۔